حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

۱۰۰ شہداء کا ثواب

اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مددیارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مددیامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔ طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیعہ۔

رسول اللہﷺ کا راستہ بہت خوبصورت راستہ اور ہر خوبصورتی اس راستہ میں ہے۔ رسول اللہﷺ کی پیروی، فرض اور سنت دونوں ہے۔ ہم فرض ادا کر رہے ہیں، الحمدللہ۔ حالانکہ بہت سے لوگ سنت کی پیروی نہیں کرتے لیکن بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جو کرتے ہیں۔ تاہم جو سنتیں ادا نہیں کرتے، اُنکی تعداد زیادہ ہے لیکن وہ ایک الگ مسئلہ ہے۔ جو لوگ اچھا کرتے ہیں اُن کے لئے کہا گیا ہے، "زیادۃُ الخیرِ خیر"۔ آپ جتنا اچھا کروُگے، اُتنا ہی آپ کے لئے اچھا ہوگا۔ آپ فرض کررہے ہو، سنت بھی کریں۔ جو کچھ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اُن کی پیروی کرنا، اور وہ سب کام کرنا سنت ہے۔

ہمارے رسول اللہﷺ، آخری زمانے میں ادا کی ہوئی ہر ایک سنت کے بارے میں فرماتے ہیں، " ایک سنت کو زندہ رکھنے اور اُس کو مسلسل کرنے کا ثواب، ۱۰۰ شہداء کے برابر ہے۔ ہمارا مطلب، سنت یعنی صرف سنت نمازیں ہی نہیں، بلکہ ہر کام جو آپﷺ نے فرمایا۔ بایاں پیر پہلے باہر ڈال کر جانا سنت ہے۔

حقیقت میں، یہاں تک کہ، رسول اللہﷺ کی سنت کی نیت کرکے کنگھی کرنا سنت ہے۔ کیونکہ، داڑھی اور سر کے بال کنگھی کرنا بھی سنت ہے۔ ہم یہ پہلے ہی کرتے ہیں۔ اگر آپ یہ نیت کریں، " میں یہ سنت کی نیت سے کرتا ہوں" آپ کو ۱۰۰ شہداء کا ثواب ملے گا۔ اگر آپ، خالی سر کے بجائے، عمامہ یا ٹوپی پہن کر نماز پڑھیں تو یہ بھی سنت ہے۔ وضو کی سنتیں اور مستحبات کے لئے اللہ تعالیٰ، ۱۰۰ شہداء کا ثواب دیتے ہیں۔ ایک شہید، ۷۰ لوگوں کی شفاعت کرینگے۔ سونچو کہ کیا بڑی اللہ عزوجل کی سخاوت ہے، اللہ(ج ج) اتنا بڑا ثواب صرف اپنے رسول، اپنے حبیب کی پیروی کے لئے دے رہے ہیں۔

سنتوں کو بھول جانے نہ دو۔ ایسے علماء کی باتوں پر یقین نہ کروُ جو کہتے ہیں، "اس سنت کی ضرورت نہیں!"۔ یقیناً رسول اللہﷺ کی سنتوں کو جتنا ہوسکے کرنے کی کوشش کروُ۔ جیسے کہ ہم نے کہا، آپ جتنا ہی اچھائی لو، اللہ(ج ج) یہ نہیں کہیں گے کہ اور نہ لو۔ اللہ(ج ج) فرماتے ہیں،" لو، اور لو، جتنا چاہو لو۔ اب یہ ہر شخص پر منحصر کرتا ہے وہ کتنا چاہتا ہے۔ اگر کوئی کہے کہ وہ اور زیادہ نہیں چاہتے، کوئی بات نہیں، آپ جتنا چاہو اتنا زیادہ لو۔ اگر آپ چاہیں تو آپ سب کچھ لے سکتے ہو اور اللہ عزوجل یہ نہیں کہیں گے،"نہ"۔ اُس وقت اللہ(ج ج) ہم سے زیادہ راضی ہونگے۔ اللہ(ج ج) ہم سب سے راضی ہوں۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

حضرت شیخ محمد محمت عادل

۲۲ جنوری ۲۰۱۷/ ۲۴ ربیع الآخر ۱۴۳۸

صبح نمازی، اکبابا درگاہ۔